روزنامہ ''جنگ'' اسلام آباد

23-02-2017

بچوں کے مسائل کے حل کیلئے چلڈرن محتسب مقرر کیا جائے، وفاقی محتسب

سینٹ اور قومی اسمبلی میں بچوں کے حقوق کیلئے فرحت اللہ بابر اور آسیہ ناصر فوکل پرسن مقرر، ورکشاپ سے سلمان فاروقی کا خطاب

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی محتسب محمد سلمان فاروقی نے کہا ہے کہ پاکستان میں بچوں کی بہت بڑی تعداد ہے۔ بچوں کے مسائل کے حل کیلئے چلڈرن محتسب مقرر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو عہد کرنا چاہیے کہ ہم چائلڈ لیبر میں ملوث نہیں ہونگے۔ وہ

باقی صفحہ 6 نمبر 34

بقیہ وفاقی محتسب 34

گزشتہ روز نیشنل چلڈرن کمشنر کے زیر اہتمام ایک ورکشاپ سے خطاب کر رہے تھے۔ ورکشاپ کے دوران اتفاق رائے سے سینیٹر فرحت اللہ بابر اور ایم این اے آسیہ ناصر کو بچوں کے حقوق کیلئے سینٹ اور قومی اسمبلی میں فوکل پرسن مقرر کیا گیا۔ ورکشاپ کے شرکاء نے اتفاق کیا کہ پاکستان میں چلڈرن محتسب مقرر کیا جائے۔ تمام شعبوں میں چائلڈ لیبر کی حوصلہ شکنی کا سب عہد کریں کہ وہ چائلڈ لیبر میں نہ صرف خود ملوث نہیں ہونگے بلکہ چائلڈ لیبر کے خلاف شعور بیدار کرنے کیلئے اپنا کردار ادا کریں گے۔ نیشنل کمیشن برائے انسانی حقوق سے درخواست کی جائے کہ وہ طیبہ کیس میں فریق بنے۔ افغان مہاجر بچوں کو بھی بے وطن بچے تصور کیا جائے۔ ورکشاپ میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ اگلے ماہ سے شروع ہونے والی مردم شماری میں خواجہ سراؤں کو بھی شامل کیا جائے۔ وفاقی محتسب محمد سلمان فاروقی کی سربراہی میں کانفرنس میں نیشنل کمشنر برائے چلڈرن اعجاز احمد قریشی، ایم این اے آسیہ ناصر، سینیٹر فرحت اللہ بابر، سابق وزیر نجکاری پروین شمسی، حنا جیلانی، ضیاء احمد اعوان، پروفیسر تقدیس گیلانی، شاہین عتیق الرحمان، ثمر من اللہ، فرزانہ باری اور سیدہ وقار النساء ہاشمی سمیت سول سوسائٹی کی نمایاں شخصیات اور بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی اوز سے وابستہ افراد کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں نیشنل چلڈرن کمیٹی کے سربراہ ایس ایم ظفر کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا گیا۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی محتسب نے کہا کہ پاکستان میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے قوانین موجود ہیں مگر ان پر عملدرآمد نہیں ہو رہا۔